

## ڈالر آزاد، مہنگائی بڑھے گی، بجلی، گیس کی قیمتوں میں حکومتی مداخلت نہیں ہوگی، ٹیکس آمدنی میں اضافہ، گردشی قرضوں کا خاتمه، واجبات کی وصولیابی یقینی بنائی جائے گی، آئی ایم ایف

اسلام آباد (تغیری ہاشمی / کامرس روپورٹ) آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کی جانب سے پاکستان کیلئے 6/ ارب ڈالر کے قرض پروگرام کی منظوری کے بعد شرائط جاری کر دی گئیں جس میں کہا گیا ہے کہ ڈالر آزاد ہو گا، بجلی، گیس کی قیمتوں میں حکومتی مداخلت نہیں ہو گی، ٹیکس آمدنی میں اضافہ، گردشی قرضوں کا خاتمه، واجبات کی وصولیابی یقینی بنائی جائے گی تاہم ملک میں مہنگائی بڑھے گی، ماضی میں ڈالر کو مصنوعی طور پر کنٹرول کیا گیا، ناقص پالیسیوں سے معیشت کمزور ہوئی، تو انائی کے شعبے میں اصلاحات ضروری ہیں، ملک کا ٹیکس نظام بھی ٹھیک نہیں۔ آئی ایم ایف کے ایگزیکٹو بورڈ کی منظوری سے پاکستان کے لیے عالمی شرکت داروں کی جانب سے رکے ہوئے 38/ ارب ڈالر کی بھالی شروع ہو جائے گی جو آئندہ برسوں میں پاکستان کو ملیں گے۔ علاوہ ازیں وزیر اعظم کے مشیر امور خزانہ ڈاکٹر عبدالحیظ شخ نے وزارت خزانہ میں وزیر مملکت ریونیو حماد اظہر، چیئرمین ایف بی آر شر زیدی اور سیکرٹری خزانہ نوید کامران بلوج کے ساتھ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ٹیکس سے ہر 37 لاکھ افراد نے استفادہ کیا، 30/ ہزار ارب روپے کے غیر ظاہر شدہ اثناء جات ڈکلیئر ہوئے اور کالے دھن کو سفید کیا گیا اور 70/ ارب روپے کا ٹیکس ریونیو حاصل ہوا، ایک لاکھ 37/ ہزار میں سے ایک لاکھ سے زائد وہ افراد ہیں جو پہلے ٹیکس نظام میں نہیں تھے اور نان فا لمرز تھے، 3/ فیصد سے کم شرح سود پر 10 سال کی آسان شرائط پر قرضہ ملا، نجکاری کی کوئی شرائط نہیں، آئی ایم ایف سے جو طے ہوا ہے وہ سامنے آجائے گا، امیروں سے ٹیکس لیں گے اور غریبوں کا تحفظ ہو گا۔ تفصیلات کے مطابق آئی ایم ایف کے فرست ڈپٹی میجنگ ڈائریکٹر ڈیوڈ لپٹن نے قرضے کی منظوری کے بعد بیان میں کہا کہ پاکستان اس وقت سخت معاشی مسائل سے دوچار ہے اور قرضہ پاکستان کے دیرپا پالیسی مسائل سے نمٹنے میں مدد دے گا، فوری طور پر معاشی پالیسی میں بہتری کے بغیر پاکستان کے معاشی و مالیاتی استحکام کو خطرہ ہے اور ملک کی بڑھتی ہوئی آبادی کی ضروریات کو پورا کرنا ممکن نہیں رہے گا۔ آئی ایم ایف کے مطابق پاکستان کے معاشی حالات بہتر بنانے کی غرض سے اہم ترین مقاصد میں سب سے پہلے ٹیکس نیٹ کو بڑھانا اور حکومتی قرضوں کو کم کرنا ہو گا، کمزور ترین طبقے کو ان بدلتی ہوئی معاشی پالیسی کے اثرات سے بچانا سب سے اہم ترجیح ہونی چاہیے۔ آئی ایم ایف کے مطابق کرنی کا پک دار اور مارکیٹ کے مطابق تعین اور سخت مانیٹری پالیسی عدم توازن کو ختم کرے گی، زر مبالغہ کے ذخائر بحال ہونگے اور مہنگائی کی شرح میں کمی ہو گی، اس حوالے سے مرکزی بینک کی خود مختاری کو مضبوط کیا جائے اور بجٹ خسارے کو کم کرنے کے لیے اسٹیٹ بnk سے قرضہ نہ لیا جائے، اداروں کو مضبوط کرنے کے لیے بلند نظر ایجمنڈہ مرتب کیا جائے، کاروباری ماحول کو بہتر کیا جائے، کرپشن کے خلاف کوششوں کو مضبوط کرنے کے ساتھ انسداد منی لانڈرنگ اور یہ سماں دروں تک مالیاتی رسائی کی روک تھام کے لیے فریم ورک مرتب کیا جائے۔ آئی ایم ایف کے مطابق پاکستان کی معیشت ایک نازک موڑ پر ہے، ماضی کی ناقص معاشی پالیسیوں جیسا کہ کمزور مانیٹری پالیسی، بڑھتا ہوا بجٹ خسارہ، روپے کی قدر کو مصنوعی طور پر روکنا، حالیہ

برسون میں شارت ٹرم گرو تھے اور حکومتی قرضے، غیر ملکی زر مبادلہ کے ذخیرے میں تنزلی، مالیاتی خسارے کی وجہ سے ملک کو شدید معاشی مشکلات کا سامنا ہے، آئی ایم ایف کے مطابق بنیادی نفائص کو دور نہیں کیا گیا جس میں دیرینہ کمزور ٹکس انتظامیہ، مشکل کار و باری ماحول، غیر موثر اور خسارے میں جانے والے سرکاری اداروں اور غیر دستاویزی معيشت شامل ہے۔ پاکستان سالانہ جی ڈی پی کے چار سے پانچ فیصد روپیہ میں اضافہ کیلئے جامع کوششیں کرنا ہو گئی، پاکستان میں کرنی کی شرح تبادلہ مارکیٹ طے کرے گی اور اسیٹ بینک کرنی کی شرح تبادلہ میں مداخلت نہیں کرے گا مانیٹری پالیسی کے ذریعے مہنگائی کو قابو کیا جائے گا۔ تو انکی کے شعبے سے متعلق آئی ایم ایف کا کہنا ہے کہ پاکستان میں تو انکی کے شعبے میں اصلاحات کی جائیں گی اور گردشی قرضوں کا خاتمه کیا جائے گا، واجبات کی وصولیاں یقینی بنائی جائیں گی جب کہ گیس اور بجلی کی قیمتوں میں سیاسی مداخلت نہیں کی جائے گی۔ آئی ایم ایف نے کہا ہے کہ اداروں کو مصبوط کر کے ان میں شفافیت لائی جائی، آئی ایم ایف پروگرام سے پاکستان میں معاشی عدم توازن میں کی لانے میں مدد ملے گی اور پائیدار اور متوازن معاشی ترقی ہو گی، مالیاتی استحکام کے اقدامات سے سرکاری قرضوں میں کمی اور سماجی شعبے کے لیے اخراجات میں اضافہ ممکن ہو گا۔ علاوه ازیں وزارت خزانہ میں وزیر مملکت روپیہ حماد اظہر، چیئر مین ایف بی آر شبر زیدی، سیکرٹری خزانہ نوید کامران بلوچ بھی ان کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم کے مشیر امور خزانہ ڈاکٹر عبدالغفیظ شیخ نے کہا ہے کیا یہ ٹکس سے ہے ی ایکسٹم سے ایک لاکھ 37، ہزار افراد نے استفادہ کیا، 30 ہزار ارب روپے کے غیر ظاہر شدہ اثناء جات ڈکٹیور ہوئے اور کالے دھن کو سفید کیا گیا اور 70 ارب روپے کا ٹکس روپیہ حاصل ہوا، ایک لاکھ 37، ہزار میں سے ایک لاکھ سے زائد وہ افراد ہیں جو پہلے ٹکس نظام میں نہیں تھے اور نان فا ملز تھے۔ انہوں نے کہا کہ تین فیصد سے کم شرح سود پر آسان شرائط پر قرضہ ملا، پروگرام کی پہلی قطع 8 جولائی کو ایک ارب ڈالر مل جائیں گے، دو ارب ڈالر سالانہ ملیں گے، اس پروگرام سے عالمی مالیاتی اداروں نے پاکستان کے لیے فنڈ ریلیز کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے، آئندہ پانچ برسون میں پاکستان کو عالمی مالیاتی اداروں اور دو طرفہ معابدوں سے مجموعی طور پر 38، ارب ڈالر ملیں گے۔